سوال

(433) صرف نام کے مسلمان کی طرف سے زکوۃ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی صرف نام کا مسلمان ہے اوراپنے مذہب سے اسے کوئی دلچسپی نہیں ہے ، نماز وغیرہ بھی نہیں پڑھتا ، ایک حادثہ میں زخمی ہونے کی وجہ سے اس کی انتڑیاں باہر آگئی ہیں ،ایسے شخص کوزکوۃ دی جاسکتی ہے یاصرف متقی، سلفی اور موحد کو ہی دینی چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ کے متعلق شرعی ہدایت یہ ہے کہ مسلمانوں میں سے جوصاحب ثروت ہیں ان سے وصول کرکے مسلمانوں ہی کے ضرورت منداورمحتاج حضرات پراسے تقسیم کردیا جائے ، جیساکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذبن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن روانہ کرتے وقت فرمایا تھا کہ ''اہل یمن دعوت اسلام قبول کرلیں توان کے مالداروں سے زکوۃ وصول کرکے ان کے فقراء پر تقسیم کردی جائے۔'' [صحیح بخاری ،الزکوۃ : ۱۳۹۵]

شریعت اسلامیہ نے کسی کااسلام دیکھنے کےلئے ہمیں اس بات کا پابند کیا ہے کہ اسلام کی ظاہری اورموٹی موٹی واضح علامات کودیکھ لیا جائے کہ وہ اسلامی طریقہ کے مطابق نماز پڑھتا ہو، نمازاداکرتے وقت مسلمانوں کے قبلہ کی طرف ہی رخ کرتا ہواوراہل اسلام کے ذبیحہ سے نفرت نہ کرتا ہو بلکہ بلاحجاب اسے کھالیتا ہو۔ [صحیح بخاری ،الصلوۃ : ۳۹۲]

بخاری کی ایک دوسری حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ان چیزوں کی بجاآوری پر مسلمانوں کے جملہ حقوق میں شریک ہے اورجملہ فرائض وواجبات کا پابند ہے ۔ [صحیح بخاری ،الصلوۃ : ۳۹۳]

شریعت نے اس بات کا پابند نہیں کیاکہ لوگوں کے ایمان اوراسلام دیکھنے کےلئے دقت نظری اور باریک بینی کا مظاہرہ کریں ۔ زکوۃ دینے کےلئے بھی اسلام کی موٹی موٹی علامتوں کودیکھنا ہوگا، بدقسمتی سے ہمارے ہاں دوسروں کا اسلام دیکھنے کےلئے جومعیار رائج ہواہے اس کے پیش نظر توشایداعلیٰ نسل کے معیاری مسلمان دستیاب نہ ہوسکیں، کیا زکوۃ دینے والوں کے اسلام کو بھی اسی ترازو میں تولاجاتا ہے ۔ جوزکوۃ وصول کرنے والوں کےلئے ہم نے قائم کررکھا ہے ۔ سوال میں جس قسم کے حاجت مند کا ذکر ہے وہ قطعاًمسلمانوں کی زکوۃ کا حق دار نہیں ہے لیکن متقی، سلفی اورموحد جیسی شرائط بھی محل نظر ہے ،زکوۃ دینے کےلئے اسلام کی پیش کردہ موٹی موٹی علامتوں کودیکھ لینا کافی ہے ۔ واضح رہے کہ اگرکسی نے منافقانہ طورپر مذکورہ اسلامی شعائر کواختیار کرلیا ہے اوراسلام کے خلاف سنگین قسم کے عقائدو نظریات کا حامل ہواورگھناؤنے کافرانہ اورمشرکانہ اعمال کا مرتکب ہو، ایسے لوگوں کااسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے ۔ مذکورہ شخص اگرچہ زکوۃ کا حق دار نہیں ہے ،تاہم ہمیں چاہیے کہ زکوۃ کے علاوہ اپنی ذاتی گرہ سے اس کا علاج معالجہ کریں ، اس کی طرف دست تعاون

بڑھائیں، ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ کافروں کے ساتھ بھی حسن سلوک اور رواداری کا حکم دیتا ہے۔ [٦٠/الممتحنة:٨]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ''ہر زندہ جگر رکھنے والے کے ساتھ حسن سلوک کرنے میں اجر وثواب ہے۔'' [صحیح بخاری، المساقاۃ:٢٣٦٣]

قرآنی آیت اور حدیث نبوی کے پیش نظر مذکورہ شخص زکوٰۃ کے علاوہ ہمارے تعاون کا حقدار ہے۔ اسے نظرانداز نہیں کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:435